

# دانیال کی کتاب - نمبر دو سو

پیشگویانہ انکشاف: دوسرا اجتماع اور ایڈونٹسٹ علم آخرت میں اس کی اہمیت

Jeff Pippenger

2024-05-05

ہم اس نبوتی مدت پر غور کر رہے ہیں جسے دوسرا اجتماع قرار دیا گیا ہے اور جس کی نشاندہی نبی یسعیاہ نے کی ہے، اور بعد ازاں سسٹر واٹ نے بھی کی ہے۔

اور اُس روز یسّی کی جڑ ہوگی جو قوموں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ اس کی طرف غیر قومیں رجوع کریں گی، اور اس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس روز یوں ہوگا کہ خداوند اپنی قوم کے بچے ہوئے لوگوں کو واپس لانے کے لیے پھر دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا، جو باقی رہ جائیں گے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعر سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزائر سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا، اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ اور افرائیم کا حسد بھی جاتا رہے گا، اور یہوداہ کے مخالف کٹ جائیں گے؛ افرائیم یہوداہ پر حسد نہ کرے گا، اور یہوداہ افرائیم کو نہ ستائے گا۔ اشعیا 11:10-13۔

جب خدا کے آخری دنوں کے لوگ دوسری بار جمع کیے جاتے ہیں تو ان شاگردوں کے درمیان ایک ایسا اتحاد پیدا ہوتا ہے جس کی نمائندگی پنتیکست سے پہلے کے دس دنوں نے کی تھی، اور جسے یسعیاہ اس زمانے کے طور پر بیان کرتا ہے جب: "افرائیم کی رشک بھی جاتی رہے گی اور یہوداہ کے مخالفین کاٹے جائیں گے؛ افرائیم یہوداہ پر رشک نہ کرے گا اور یہوداہ افرائیم کو تنگ نہ کرے گا۔"

خدا کے لوگوں پر آزمائشیں آنے والی ہیں، اور زوان کو گندم سے الگ کیا جائے گا۔ لیکن افرائیم اب یہوداہ سے حسد نہ کرے، اور یہوداہ بھی اب افرائیم کو تنگ نہ کرے۔ مہربان، نرم اور مشفق کلمات مقدس دلوں اور لبوں سے رواں ہوں گے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ ہم متحد ہوں، اور اگر ہم سب مسیح کی حلم و فروتنی کے طالب ہوں تو ہم میں مسیح کی سی فکر ہوگی، اور روح کی یگانگت ہوگی۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 19 مارچ، 1895۔

اتحاد اُس کام کا ایک جزو ہے جو مسیح اس وقت سرانجام دیتا ہے جب وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو دوسری بار جمع کرتا ہے۔ وہ وحدت پنتیکست تک کے دس دنوں اور ایگزیٹر کی کیمپ میٹنگ کے چھ دنوں سے ظاہر کی گئی تھی، اور یہ 1856 سے 1863 تک مکمل ہو سکتی تھی، اگر 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی کا تجربہ کرنے والوں نے اپنی راہ نہ کھوئی ہوتی۔

لیکن مایوسی کے بعد جو شک اور یقینی کا دور آیا، اس میں آمد پر ایمان رکھنے والوں میں سے بہت سے اپنے ایمان سے پھر گئے۔ اختلافات اور تفرقے پیدا ہوئے۔ یوں کام میں رکاوٹ پڑ گئی، اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ اگر پوری ایڈونٹسٹ جماعت خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر متحد ہو جاتی، تو ہماری تاریخ کس قدر مختلف ہوتی!

یہ خدا کی مرضی نہ تھی کہ مسیح کی آمد یوں مؤخر ہو۔ خدا کا یہ ارادہ نہ تھا کہ اس کی قوم، اسرائیل، چالیس سال بیابان میں سرگرداں پھرے۔ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں سیدھا سرزمین کنعان میں لے جائے گا اور وہاں انہیں ایک مقدس، صحت مند اور خوش و خرم قوم کے طور پر قائم کرے۔ لیکن جنہیں پہلے یہ پیغام سنایا گیا، وہ 'عدم ایمان' کی وجہ سے داخل نہ ہوئے (عبرانیوں 3:19)۔ ان کے دل بڑبڑاہٹ، بغاوت اور نفرت سے بھر گئے تھے، اور وہ ان کے ساتھ اپنا عہد پورا نہ کر سکا۔

"چالیس برس تک عدم ایمان، بڑبڑاہٹ اور بغاوت نے قدیم اسرائیل کو ملکِ کنعان میں داخل ہونے نہ دیا۔ وہی گناہ جدید اسرائیل کے آسمانی کنعان میں داخل ہونے میں بھی تاخیر کا سبب بنے ہیں۔ ان دونوں میں سے کسی بھی حالت میں خدا کے وعدے قصوروار نہ تھے۔ یہ عدم ایمان، دنیا داری، عدم سپردگی، اور خداوند کے کہلانے والے لوگوں کے درمیان جھگڑے ہی ہیں جنہوں نے ہمیں اتنے برسوں تک گناہ اور غم کی اس دنیا میں روکے رکھا ہے۔" منتخب پیغامات، کتاب 1، 68، 69.

دوسرے فرشتے کے نزول نے پہلی مایوسی کے وقت اُس پراگندگی کی نشاندہی کی جس نے انتظار کے دور کا آغاز کیا، اور پھر ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ میں چھ دن کے ایک دور پر منتج ہوا، جہاں پیغام پر یکجہتی اس میٹنگ کے اختتام پر پیغام نصف شب کی پکار میں روح القدس کے افاضے سے قبل ہی حاصل کر لی گئی۔

22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کے نزول نے بڑی مایوسی کے وقت بکھراؤ کی نشاندہی کی، اور جب قدس الاقداس سے وابستہ سچائیاں خدا کے لوگوں پر منکشف کی گئیں تو ایک تعلیمی دور کا آغاز ہوا۔ 1849 تک خداوند اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ دراز کر رہا تھا، اور 1851 تک 1850 کا چارٹ پیش کیا جا رہا تھا۔ وہ چارٹ بنیادی پیغام کی نمائندگی کرتا تھا، اور یہی وہ پیغام تھا جسے دنیا کے سامنے ایک علم کے طور پر بلند کیا جانا تھا۔

مسیح کی طرف سے شاگردوں کو دوسری مرتبہ جمع کرنے کا آغاز اُن کے نزول کے فوراً بعد ہوا، اور ایگزیرٹر کے لوگوں کو جمع کرنا انتظار کے زمانے کے دوران شروع ہوا۔ 1863 کی بغاوت کی تاریخ میں، دوسری بار جمع کرنا کم از کم پانچ برس بعد شروع ہوا، اُس تعلیمی عمل کے اندر جو 1844 میں اُس وقت شروع ہوا جب مقدس مقام کی روشنی منکشف ہوئی۔ 1848 میں اسلام اُس وقت قوموں کو غضب ناک کر رہا تھا۔ دوسری بار جمع کرنے کو ایک تدریجی کام کے طور پر پیش کیا گیا جس کی تکمیل پنٹیکسٹ سے پہلے کے دس دنوں کی آمد سے، اور ایگزیرٹر کی کیمپ میٹنگ کے چھ دنوں سے بھی، ہوتی ہے، اور اسے 1856 تک مکمل ہو جانا چاہیے تھا۔

اپنی قوم کو دوسری مرتبہ جمع کرنے کا کام تیسرے فرشتے کا اختتامی کام ہے، اور یہ مسیح کے ہاتھ سے سرانجام دیا جاتا ہے۔

اور جب سبت کا دن آیا تو وہ کنیسہ میں تعلیم دینے لگا؛ اور بہت سے سینے والے حیران ہو کر کہنے لگے، اس شخص کو یہ باتیں کہاں سے ملی ہیں؟ اور یہ کون سی حکمت ہے جو اسے دی گئی ہے کہ اس کے ہاتھوں سے ایسے زبردست کام بھی ہوتے ہیں؟ مرقس 2:6.

جب نشانِ الہی نازل ہوتا ہے تو جو پراگندگی پیدا ہوتی ہے، وہ ایک آزمائشی عمل کا آغاز کرتی ہے جو بالآخر عبادت گزاروں کے دو طبقے نمایاں کر دیتا ہے، اور یوں معبد کو پاک کر دیتا ہے۔

جس کا چہاچ اس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنے کہلیان کو پوری طرح صاف کرے گا، اور اپنی گندم کو گودام میں جمع کرے گا؛ لیکن وہ بھوسے کو نہ بچھنے والی آگ سے جلا دے گا۔ متی 3:12.

اس عرصے میں خدا کے لوگوں کو چاہیے کہ وہ فرشتے کے ہاتھ سے پیغام لے کر اسے کھائیں۔

اور میں نے ایک اور زور آور فرشتہ کو آسمان سے اترتا ہوا دیکھا، جو بادل اوڑھے ہوئے تھا، اور اس کے سر پر قوس قزح تھی، اور اس کا چہرہ سورج کی مانند تھا، اور اس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند تھے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی کھلی ہوئی کتاب تھی، اور اس نے اپنا دایاں پاؤں سمندر پر اور بائیں پاؤں زمین پر رکھا۔ مکاشفہ 10:2، 2.

انیس اپریل، 1844 کو دوسرے فرشتے کی آمد پر، خدا کے لوگ منتشر ہو گئے۔ وہ ابتدا میں گیارہ اگست، 1840 کو مکاشفہ باب نو، آیت پندرہ کی پیشگوئی کی تکمیل کے ساتھ جمع کیے گئے تھے، لیکن خداوند

نے چارٹ پر موجود بعض اعداد و شمار کے حساب میں ایک غلطی کو ڈھانپے رکھا تھا۔

”میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی راہ نمائی میں تیار ہوا تھا، اور یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جانی چاہیے؛ اور یہ کہ اعداد و شمار ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ اور یہ کہ اُس کا ہاتھ اُن میں سے بعض اعداد کی ایک غلطی پر تھا اور اُسے چھپائے ہوئے تھا، تاکہ کوئی اسے نہ دیکھ سکے، جب تک کہ اُس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا۔“ Early Writings, 74.

اس کے ہاتھ ہٹانے سے سموئیل سنو کو اس رؤیا کی صحیح تاریخ متعین کرنے کا موقع ملا جو تاخیر میں تھی۔

”وہ وفادار مگر مایوس لوگ جو یہ سمجھ نہ سکے کہ ان کا خداوند کیوں نہ آیا، اندھیرے میں نہیں چھوڑے گئے۔ انہیں پھر اپنی بائبلوں کی طرف رہنمائی کی گئی تاکہ نبوتی مدتوں کی تحقیق کریں۔ اعداد و شمار پر سے خداوند کا ہاتھ ہٹا لیا گیا، اور غلطی کی وضاحت کر دی گئی۔ انہوں نے دیکھا کہ نبوتی مدتیں 1844 تک پہنچتی ہیں، اور وہی شواہد جنہیں انہوں نے یہ دکھانے کے لیے پیش کیا تھا کہ نبوتی مدتیں 1843 میں ختم ہو جاتی ہیں، ثابت کرتے تھے کہ وہ 1844 میں اختتام پذیر ہوں گی۔“ ابتدائی تحریرات، 237.

پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ مسیح کے ہاتھ سے وابستہ سنگ میلوں کے ایک سلسلے پر مشتمل ہے۔ جب وہ 11 اگست 1840 اور 19 اپریل 1844 کو نازل ہوا تو اُس کے ہاتھ میں ایک پیغام تھا۔ مئی 1842 میں 1843 کے چارٹ کی تیاری اور اشاعت کی راہنمائی اُس کے ہاتھ ہی نے کی۔ چارٹ کے اعداد میں ایک غلطی کو بھی اُسی کے ہاتھ نے مہر بند کر دیا۔ اس پہلی مایوسی کے بکھر جانے کے بعد، یرمیاہ مسیح کے ہاتھ کے سبب تنہا بیٹھا۔ پھر اُس نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا، اور یوں آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہر کھول دی۔ اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ پھیلانے کا عمل پہلی مایوسی سے لے کر ایکسیٹر کی کیمپ میٹنگ تک جاری رہا، جس طرح شاگرد آخرکار یروشلم میں روح القدس کے انڈیلے جانے سے پہلے دس دن تک اکٹھے کیے گئے تھے۔ 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد پر خداوند نے اپنا ہاتھ بلند کیا۔

اور جس فرشتے کو میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اُس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے، جس نے آسمان اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور زمین اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں، اور سمندر اور اُن سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں پیدا کیا، کہ پھر کچھ مدت نہ رہے گی۔ مکاشفہ 10:5، 6.

11 اگست 1840 کے پہلے اجتماع سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک، پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ مسیح کے ہاتھ سے نشان زد کی گئی۔ 22 اکتوبر 1844 کو تیسرا فرشتہ نازل ہوا اور میلرائٹ کا چھوٹا گلہ عظیم مایوسی سے منتشر ہو گیا۔ اسی تاریخ کو مسیح نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور قسم کھائی کہ وقت اب مزید نہ رہے گا۔

1844 سے 1863 کے دور میں دوسرا اکٹھ اس طرح شروع ہوا کہ مسیح نے اپنا ہاتھ اٹھایا، اور اپنے ہاتھ میں کھائے جانے والا ایک پیغام تھام رکھا تھا۔ پھر 1849 میں اُس نے اپنے منتشر لوگوں کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا۔ وہ لوگ آدھی رات کی پکار کے پیغام پر جمع کیے گئے تھے، اور جب جس واقعہ کی پیش گوئی کی گئی تھی وہ پیش نہ آیا تو وہ منتشر ہو گئے۔ ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ میں مسیح نے اپنے ربوڑ کو جمع کیا اور انہیں پیغام پر متحد کیا، جیسے اُس نے پنتیکست سے پہلے کے دس دنوں میں کیا تھا۔ فلاڈیلفیائی ملیرائٹس ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ سے نکلے اور پنتیکست کو دہرایا۔ 1856 میں، مسیح اُس تحریک کے باہر تھا جو بدل کر لاودکیہ بن چکی تھی، کیونکہ مسیح لاودکیائی کے دل کے باہر کھڑا کھٹکھٹاتا ہے اور داخلے کا خواستگار ہوتا ہے۔

دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے تو میں اس کے پاس اندر آؤں گا اور اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا، اور وہ میرے ساتھ کھانا کھائے گا۔ مکاشفہ 3:20۔

1856 میں، لودیکیہ کی ملرائیٹ تحریک پر مسیح کا ہاتھ دستک دے رہا تھا، مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ 1849 میں، یعنی سات سال پہلے، اُس نے اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنا شروع کیا تھا، مگر شک اور غیر یقینی نے فلاڈیلفیہ کی تحریک کو روک دیا۔

اگر ایڈونٹسٹوں نے 1844 کی عظیم مایوسی کے بعد اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے اور خدا کی کھلتی ہوئی مشیت میں متحد ہو کر آگے بڑھتے، تیسرے فرشتے کے پیغام کو قبول کرتے اور روح القدس کی قدرت سے اسے دنیا بھر میں منادی کرتے، تو وہ خدا کی نجات دیکھتے؛ خداوند ان کی کاوشوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کارفرما ہوتا؛ کام پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا، اور مسیح اب تک اپنے لوگوں کو ان کے اجر کے لیے لینے آچکے ہوتے۔ لیکن مایوسی کے بعد آنے والے شک اور بے یقینی کے دور میں بہت سے ظہور مسیح کے ماننے والے اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئے۔ ... یوں کام میں رکاوٹ پڑی اور دنیا تاریکی میں چھوڑ دی گئی۔ اگر پوری ایڈونٹسٹ جماعت خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان پر متحد ہو جاتی، تو ہماری تاریخ کس قدر مختلف ہوتی! ایونجیلزم، 695۔

11 ستمبر 2001 کو مسیح نے اپنے آخری زمانے کے لوگوں کو جمع کیا، جو بعد ازاں 18 جولائی 2020 کو منتشر کر دیے گئے۔ 11 ستمبر 2001 کو جنہیں جمع کیا گیا تھا، انہوں نے مسیح کے ہاتھ سے پوشیدہ کتاب نکال کر اسے کھا لیا۔ 18 جولائی 2020 کو انہوں نے اُس کے بلند کیے ہوئے ہاتھ سے ظاہر کیے گئے حکم کو رد کر دیا، جس نے یہ ظاہر کیا کہ "وقت اب مزید نہ رہے گا"۔

1843 کی اپنی غلط پیشگوئی میں فلاڈیلفیائی میلرائیٹوں نے کوئی بغاوت ظاہر نہ کی، کیونکہ انہوں نے اُس ساری روشنی پر عمل کیا تھا جو خداوند نے منکشف کی تھی، لیکن 18 جولائی 2020 کو تیسرے فرشتے کی تحریک کے لاودیکیوں نے اُس کے ہاتھ سے منسوب روشنی کے خلاف بغاوت کی۔ 1844 کے بعد، پہلے فرشتے کی فلاڈیلفیائی تحریک "شک اور بے یقینی کے دور میں" اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئی، اور لاودیکی بن گئی۔

1856 اس انتقال کے اُس مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے، جو آخری ایام میں خدا کی قوم کے لیے نقطہ انتقال کی علامت ہے۔

1849 سے 1856 کے درمیان کے سات برسوں میں کسی وقت فلاڈیلفیا کی ملرائٹ تحریک نے خداوند کے اُس ہاتھ کی مزاحمت کی جو اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے بڑھ رہا تھا، اور وعدہ یہ تھا کہ وہ اُس وقت، ماضی میں جو اس نے کیا تھا، اس سے زیادہ کرے گا۔

"23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ اس نے اپنی قوم کے باقی ماندہ لوگوں کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، اور یہ کہ اس جمعیت کے زمانے میں کوششیں دگنی کرنی چاہئیں۔ پراگندگی کے زمانے میں اسرائیل کو مارا گیا اور چیر پھاڑ دیا گیا؛ لیکن اب جمعیت کے زمانے میں خدا اپنی قوم کو شفا دے گا اور ان کے زخم باندھے گا۔ پراگندگی میں، حق کو پھیلانے کی جو کوششیں کی گئیں وہ بہت کم مؤثر ہوئیں، بہت تھوڑا یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمعیت میں، جب خدا نے اپنی قوم کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ لگا دیا ہے، حق کو پھیلانے کی کوششیں اپنے مطلوبہ اثرات دکھائیں گی۔ سب کو اس کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ شرم کی بات ہے کہ کوئی اب جمعیت کے وقت ہماری راہنمائی کے لیے مثالوں کے طور پر پراگندگی کے دور کا حوالہ دے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اس سے زیادہ نہ کرے جتنا اس نے تب کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہوتا۔ جس طرح حق کی منادی ضروری ہے، اسی طرح اس کا اخبار میں شائع ہونا بھی ضروری ہے۔" ریویو اینڈ ہیرالڈ، 1 نومبر 1850

واضح طور پر، خداوند نے اپنے کام کو اتحاد کے ساتھ آگے بڑھانے کی کوشش کی، لیکن یہ اتحاد بظاہر ٹوٹ چکا تھا، اور "مایوسی کے بعد آنے والے شک اور بے یقینی کے دور میں، آمد کے ماننے والوں میں سے بہت سے اپنے ایمان سے دستبردار ہو گئے۔" The Present Truth (بعد میں Review and Herald) کی اشاعت 1849 میں شروع ہوئی، اور 1851 تک 1850 کا چارٹ دستیاب تھا، لیکن 1856 تک احبار چھبیس کے "سات اوقات" کا پیغام نامکمل رہ گیا تھا۔ وہ پیغام 22 اکتوبر 1844 کو اس وقت منکشف ہوا جب تئیس سو سال اور پچیس سو بیس سال کی زمانی پیشگوئیاں اختتام کو پہنچیں۔

سبت وہ تعلیم تھی جو اس وقت دیگر تعلیمات پر نمایاں طور پر چمکی، اور بارہ برس تک ایک آزمائشی عمل آگے بڑھتا رہا یہاں تک کہ آخری آزمائش 1856 میں آ پہنچی۔ وہ آزمائش زمین کے لیے سبت کے آرام سے متعلق تھی، اور اس نے اس آزمائشی عمل کے انجام کو نشان زد کیا جو انسانوں کے لیے سبت کے آرام سے شروع ہوا تھا۔ اس آزمائشی مدت پر الفا اور اومیگا کی مہر تھی۔ 1856 ملر کی دریافت کردہ پہلی بنیادی سچائی کے بارے میں علم میں اضافے کی بھی نمائندگی کرتا تھا، اس لیے اس سطح پر بھی اس پر الفا اور اومیگا کی مہر تھی۔ سبت کی سچائی، جو خدا کے مقدس کیے ہوئے لوگوں کی نشانی ہے، کو ساتویں نرسنگ کے بجائے کے طور پر پیش کیا گیا، جب مومن کے اندر مسیح کا بھید، یعنی جلال کی امید، پورا ہوتا ہے۔ "سات زمانے" کی نمائندگی یوم کفارہ پر پھونکے جانے والے یوبیلی کے نرسنگ سے کی گئی تھی۔

1856 سے 1863 تک کے سات برس شاگردوں کے لیے یروشلم کے دس دنوں اور فلاڈیلفیائی ملرائٹس کے لیے ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ کے چھ دنوں کی نمائندگی کرتے تھے؛ لیکن افسوس، یہ مدت ان لوگوں کی مثال بن گئی جو جب خداوند انہیں عبوری دور سے گزار رہا ہوتا ہے تو اس کی پیروی سے انکار کرتے ہیں۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ، جو سات گرجوں کا تاریخی زمانہ ہے، اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ خداوند نے 19 اپریل 1844 سے اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا، اور یہ ایک فرمان بردارانہ ردعمل کی تصویر کشی کرتی ہے، جب دانا مسیح کی پیروی کرتے ہوئے قدس الاقداس میں داخل ہوئے۔

پہلے قادش کی تاریخ، جو 1844 سے 1863 تک تیسرے فرشتے کی تاریخ ہے، اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ خداوند اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے دوبارہ اپنا ہاتھ دراز کر رہا ہے، لیکن اسی تاریخ میں بغاوت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ اب، تیسری بار، جولائی 2023 سے اب تک، خداوند اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنے کے لیے پھر اپنا ہاتھ دراز کر رہا ہے، اور وہ مطیع فلاڈیلفیائیوں کی حیثیت سے دوسرے قادش کو پورا کریں گے، کیونکہ سچائی کی مہر ان تین اوقات کی اس طرح نشاندہی کرتی ہے کہ ابتدا اور انتہا مطیع فلاڈیلفیائیوں کی نمائندگی کرتی ہیں، اور درمیان کی مثال نافرمان لاوڈیکائیوں کی ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کیا کلیسائیں لاوڈیکہ کے پیغام پر کان دھریں گی؟ کیا وہ توبہ کریں گی، یا پھر اس کے باوجود کہ سچائی کا نہایت سنجیدہ پیغام—تیسرے فرشتے کا پیغام—دنیا میں سنایا جا رہا ہے، گناہ ہی میں چلتی رہیں گی؟ یہ رحمت کا آخری پیغام ہے، گرے ہوئے جہان کے لیے آخری تنبیہ۔ اگر خدا کی کلیسیا نیم گرم ہو جائے تو وہ خدا کے حضور اتنی ہی نامقبول ہے جتنی وہ کلیسائیں جنہیں گرا ہوا اور شیاطین کا مسکن، ہر ناپاک روح کا ٹھکانا، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ قرار دیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو سچائی سننے اور قبول کرنے کے مواقع ملے ہیں اور جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے ساتھ متحد ہو کر اپنے آپ کو خدا کے احکام پر عمل کرنے والی قوم کہتے ہیں، پھر بھی ان میں زندگی کی حرارت اور خدا کے لیے وقفیت نام نہاد کلیساؤں سے زیادہ نہیں پائی جاتی، وہ خدا کی آفتوں میں اسی طرح شریک ہوں گے جیسے وہ کلیسائیں جو خدا کی شریعت کی مخالفت کرتی ہیں۔ صرف وہی جو سچائی کے وسیلے سے مقدس کیے گئے ہیں، اس شاہی خاندان کا حصہ ہوں

گے، آسمانی مساکن میں—وہ مساکن جنہیں مسیح اُن کے لیے تیار کرنے گیا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کے احکام کی پابندی کرتے ہیں۔

'جو کہتا ہے کہ میں اسے جانتا ہوں، اور اس کے احکام کی پاسداری نہیں کرتا، وہ جھوٹا ہے، اور اس میں سچائی نہیں ہے' [1 یوحنا 2:4]۔ اس میں وہ سب شامل ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کو جانتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں، لیکن اس کو اچھے اعمال کے ذریعے ظاہر نہیں کرتے۔ انہیں ان کے اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا۔ 'جو کوئی اس میں قائم رہتا ہے، گناہ نہیں کرتا؛ جو کوئی گناہ کرتا ہے اس نے نہ اسے دیکھا ہے نہ اسے جانا ہے' [1 یوحنا 3:6]۔ یہ سب کلیسیاؤں کے اراکین سے خطاب ہے، بشمول سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیاؤں کے اراکین۔ 'اے بچو، کوئی تمہیں دھوکا نہ دے: جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے، جیسے وہ راستباز ہے۔ جو گناہ کرتا ہے وہ ابلیس کی طرف سے ہے؛ کیونکہ ابلیس ابتدا سے گناہ کرتا آیا ہے۔ اسی لیے خدا کا بیٹا ظاہر ہوا کہ وہ ابلیس کے کاموں کو تباہ کرے۔ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ اس کا بیج اس میں رہتا ہے، اور وہ گناہ نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ اسی سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں: جو کوئی راستبازی نہیں کرتا وہ خدا کی طرف سے نہیں، اور نہ وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا' [1 یوحنا 3:7-10]۔

جو سب لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ سبت کی پابندی کرنے والے ایڈونٹسٹس ہیں، اور پھر بھی گناہ میں لگے رہتے ہیں، وہ خدا کی نظر میں جھوٹے ہیں۔ ان کا گناہ آلودہ چلن خدا کے کام کی مخالفت کرتا ہے۔ وہ دوسروں کو بھی گناہ میں ڈال رہے ہیں۔ ہماری کلیسیاؤں کے ہر رکن کے نام خدا کی طرف سے یہ کلام آتا ہے، 'اور اپنے پاؤں کے لیے سیدھی راہیں بناؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ جو لنگڑا ہے وہ راستے سے ہٹ جائے؛ بلکہ بہتر یہ ہے کہ وہ شفا پائے۔ سب کے ساتھ صلح اور پاکیزگی کے پیچھے لگو، کیونکہ اس کے بغیر کوئی بھی خداوند کو نہ دیکھے گا۔ خبردار رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی خدا کے فضل سے محروم رہ جائے؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی تلخی کی جڑ پھوٹ نکلے اور تمہیں تکلیف دے، اور اس کے سبب سے بہت سے لوگ ناپاک ہو جائیں؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی زناکار یا بے دین شخص ہو، جیسے عیصو، جس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنی پہلوٹھی کا حق بیچ دیا۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ بعد میں جب وہ برکت کا وارث ہونا چاہتا تھا تو رد کر دیا گیا، کیونکہ وہ توبہ کی جگہ نہ پا سکا، اگرچہ وہ اسے آنسوؤں کے ساتھ بڑی کوشش سے ڈھونڈتا رہا' [عبرانیوں 12:13-17]۔

یہ بات ان بہت سے لوگوں پر صادق آتی ہے جو سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اپنی شہوانی عادتیں چھوڑنے کے بجائے، وہ شیطان کے فریب دہ سفسطہ کے زیر اثر تعلیم کی ایک غلط روش پر آگے بڑھتے ہیں۔ گناہ کو گناہ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ ان کے ضمیر تک ناپاک ہو گئے ہیں، ان کے دل بگڑ گئے ہیں، حتیٰ کہ ان کے خیالات بھی مسلسل فاسد رہتے ہیں۔ شیطان انہیں چارہ بنا کر استعمال کرتا ہے تاکہ جانوں کو ایسی ناپاک روشوں کی طرف کھینچے جو پوری ہستی کو ناپاک کر دیتی ہیں۔ 'جس نے موسیٰ کی شریعت [جو خدا کا قانون تھی] کو حقارت سے ٹھکرایا، وہ دو یا تین گواہوں کی گواہی پر بغیر رحم کے مارا گیا۔ تمہارا کیا خیال ہے، وہ شخص کتنی زیادہ سخت سزا کا مستحق ٹھہرے گا جس نے خدا کے بیٹے کو پاؤں تلے روند ڈالا، اور عہد کے خون کو، جس سے وہ مقدس ٹھہرا تھا، ناپاک چیز سمجھا، اور فضل کی روح کی اہانت کی؟ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں جس نے کہا، "انتقام میرا ہے؛ میں بدلہ دوں گا"، خداوند فرماتا ہے۔ اور پھر، "خداوند اپنی قوم کا انصاف کرے گا۔" "زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے" [عبرانیوں 10:28-31]۔ منسکرپٹ ریلیز، جلد 19، صفحات 176، 177۔